بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز ہفتہ مورخہ 29 دسمبر 2018ء بوقت سہ پہر تین بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **سرکاری کارروائی۔**

I)۔ **قرارداد نمبر 5 منجانب:۔ جناب ظہور احمد بلیدی صاحب، صوبائی وزیر۔**

صوبائی اسمبلی بلوچستان کا یہ ایوان، انسانی حقوق کے محاذ پر ایک بڑی سفارتی کامیابی حاصل کرنے پر وفاقی حکومت کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔ وفاقی حکومت کی کاوش سے امریکہ کو مذہبی پابندیوں کی خصوصی فہرست سے پاکستان کا نام اس وقت واپس لینا پڑا جب امریکی حکام کو دفتر خارجہ طلب کر کے احتجاجی مراسلہ دیا گیا اور اس الزام کو یکسر مسترد کر کے دوٹوک الفاظ میں یہ باور کروایا کہ پاکستان ہر لحاظ سے اقلیتوں کے حقوق کا ضامن ہے۔ پاکستان کا قومی کمیشن برائے انسانی حقوق مکمل طور پر فعال ہے۔ اور پاکستان کو کسی ملک سے اقلیتوں کے تحفظ کا درس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستان کے آئین میں نہ صرف اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے بلکہ پاکستان کی وفاقی اور تمام صوبائی اسمبلیوں میں ان کے لیئے سیٹیں مختص کی گئی ہیں۔ یہ ایوان سفارتی سطح پر پاکستان کی مزید کامیابیوں کے لیئے دُعا گو ہے۔

II)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 6 منجانب:۔ جناب ظہور احمد بلیدی صاحب، صوبائی وزیر اور جناب عبدالرشید صاحب رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ مکران ڈویژن کے ضلع کیچ میں 2007 میں سیلاب کی وجہ سے چار یونین کونسلز جن میں یوسی سولبند یوسی کوگداد اور کچھ علاقے یوسی قلات تک زیر آب آنے کی وجہ سے علاقے کے لوگ ڈویژن کے دیگر علاقوں میں نقل مکانی کر چکے تھے۔ لیکن اس کے باوجود کیسکو کی جانب سے بجلی کے بل موصول ہورہے ہیں اور اب بجلی کے واجبات اتنے بڑھ گئے ہیں جسکی ادائیگی لوگوں کے دسترس سے باہر ہے اس بارے وہاں کے لوگوں نے بارہا احتجاج بھی کیا لیکن کیسکو حکام نے وہاں کے لوگوں کو بجلی کے بلوں کے بارے میں کوئی ریلیف نہیں دیا ہے 2010 تا 2015ء مختلف علاقوں کے لوگوں کو شرپسند عناصر کی جانب سے بجلی بلوں کی ادائیگی کے حوالے سے دھمکیاں موصول ہوئی تھی۔ اور اُس وقت کیسکو عملہ بھی بجلی بلوں کی وصولی سے قاصر تھا۔ یہ ایں وجہ وہاں کے لوگوں پر بجلی کے بلوں کے ناقابل برداشت واجبات آئے ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ مکران ڈویژن کے لوگوں کے ذمے بجلی کے بقایاجات کو معاف کرنے کے ساتھ ساتھ مکران ڈویژن کی بجلی جو ایران سے آرہی ہے اور ابھی سی پیک کے توسط سے تین سو میگا واٹ کا پاور پلانٹ لگ رہا ہے اس کو فوری طور پر نیشنل گرڈ سے منسلک کرنے اور 132 کے وی کی بجائے 220 کے وی کا ٹرانسمیشن لائن کو یقینی بنائے۔

3۔ **مورخہ 27 دسمبر 2018ء کے اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التوء نمبر 6 پر بحث۔**

کوئٹہ

27 دسمبر 2018ء

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی